# جلسہ سالانہ امریکہ ۲۰۰۵ کے موقع پر

فضا معطر سی ہو گئی ہے چمن میں رونق سی آ گئی ہے
بہار اک اور آ گئی ہے دلوں کو پھر سے لبھا رہی ہے

طبعیتیں پر جوش سی ہیں دعائیں بھی دلسوز سی ہیں
خدا کی رحمت بھی مومنوں کو جامِ الفت پلا رہی ہے

معرفت کے عظیم چشمے بہہ رہے ہیں یہاں وہاں سے
طالبوں کی کثیر تعداد سب سمیٹے جا رہی ہے

دور سے احباب آئے ہیں آج اس جلسہ کی خاطر
قرب کی یہ کیفیت سب دوریوں کو مٹا رہی ہے

عاشقانِ مسیح پہ دیکھو کرم ہیں مولیٰ کے کیسے کیسے
صدا جو مشرق سے اٹھی تھی وہ آج مغرب سے آ رہی ہے

اعلائے کلمۂ حق کی خاطر یہ عاشقوں کی گروہ بندی
فی زمانہ خدائی لشکر کا نظارہ دکھا رہی ہے

یہ سعادت یہ خوش نصیبی جو ہم نے جلسہ میں آ کے پائی
ہمیں مسیح کی دلی دعاوں کا سچا وارث بنا رہی ہے

کمرِ ہمت باندھ لو اے دوستوں کہ اب ہمیں
صدائے میرِ کارواں پھر عمل کی جانب بلا رہی ہے

حارث احمد راجا